سوال

(234) دودھ پلانے والی عورت یا حاملہ عورت روزہ نہ رکھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دودھ پلانے والی عورت اور حاملہ عورت روزے نہ رکھے تو کیا وہ ٹھیک ہے یا کہ نہیں؟ (ام طلحہ۔ جہلم) (۱۲ فروری ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ اور مرضعہ تکلیف کی وجہ سے روزے فاطر (چھوڑنا) کر سکتی ہیں۔ جامع ترمذی میں حدیث ہے :

'اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ، وَشَطْرَ الصَّلَاۃِ، وَعَنِ الحَامِلِ أَوِالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوِالصِّیَامَ۔' (سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِی الرُّخصَةِ فِی الاِفْطَارِ لِلْحُبْلٰی وَالْمُرْضِعِ، رقم: ۷۱۵)

علامہ مبارکپوری رقمطراز ہیں :

'وَلَا خِلَافَ فِی جَوَازِ الْاِفْطَارِ لِلْحَامِلِ وَالْمُرْضِعَةِ إِذَا خَافَتِ الْمُرْضِعَةُ عَلَی الرَّضِیعِ وَالْحَامِلُ عَلَی الْجَنِینِ۔' (تحفة الاحوذی: ۴۰۲/۴)

''یعنی حاملہ اور مرضعہ کے لیے بلا اختلاف روزہ افطار کرنا جائز ہے جب کہ دودھ پیتے بچہ اور پیٹ میں بچہ کو تکلیف کا اندیشہ ہو۔''

اور آیت کریمہ ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ﴾ (البقرۃ:۱۸۴) کے معنی 'یُطَوَّقُوْنَہٗ' کے کیے جائیں یعنی جن کے لیے روزہ رکھنا گلے کا طوق اور مصیبت ہے تو اس صورت میں یہ آیت مرضعہ اور حاملہ کو بھی شامل ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:235